Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

الفضل

روزنامہ

لاہور (پاکستان)

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

یوم یکشنبہ

۳ شعبان ۱۳۶۹ھ

قیمت ۱ر

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے ۔ ششماہی ۱۳ ۔ سہ ماہی ۷ ۔ ماہوار ۲½

جلد ۴/۳۸ | ۲۱ ہجرت ۱۳۲۹ ہش | ۲۱ مئی ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۱۹

جرمنی سے وصول شدہ تاوانِ جنگ میں پاکستان کا حصہ

کراچی ۲۰ مئی: حکومت پاکستان کو جرمنی سے تاوانِ جنگ کے طور پر مختلف قسم کی مشینیں موصول ہوئی ہیں۔ سامان میں گیس پیدا کرنے والی مشینیں۔ تیل نکالنے والی مشینیں۔ سانچوں میں ڈھالنے والی مشینیں اور دیگر قسم کا مشینری سامان شامل ہے۔

کراچی ۲۰ مئی۔ حکومت پاکستان کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ حج کے زائرین کے لئے درخواستوں کے ہمراہ فوٹو بھیجنا ضروری نہیں ہے۔ صرف کسی مجسٹریٹ کا تصدیقی سرٹیفکیٹ پیش کیا جا سکتا ہے۔

... نے کہا۔ کہ پاکستان متنازعہ فی مسائل کے بارے میں ثالثی قبول کر سکتا ہے۔ لیکن رائے شماری کے اصول میں کسی تبدیلی کو وہ برداشت نہیں کرے گا۔

قومی ترقی کے پیش نظر خواتین کو زیورِ علم سے آراستہ کرنا نہایت ضروری ہے
آل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن میں بیگم نشتر کی تقریر

لاہور ۲۰ مئی: "تعلیم عورتوں کا اصل گہنا ہے۔ ہم میں صرف تین فی صدی عورتیں پڑھی لکھی ہیں۔ ہمارا اولین فرض ہے۔ کہ ہم اس صورت حال کو بدلنے کے لئے ہر ممکن کوشش عمل میں لائیں۔ اور اپنی ان پڑھ بہنوں کو زیورِ علم سے آراستہ کر کے انہیں گھر قوم اور ملک کے لئے مفید بنائیں"۔ ان الفاظ میں بیگم عبد الرب نشتر نے آج آل پاکستان ویمنز ایسوسی ایشن کے جلسہ تقسیم اسناد کو مخاطب کیا جو فین روڈ جناح گرلز سکول میں ہوا۔ ایسوسی ایشن کے سوشل سروس سنٹر میں تعلیم بالغان کا کام سرگرمی سے جاری ہے۔ بیگم نشتر نے ۱۵۰ عورتوں کو تعلیمی سندات عطا کیں۔ بیگم صاحبہ نے تعلیم کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: "تعلیم حاصل کرنا ہمارا اہم فرض ہے۔ رسول کریمؐ نے فرمایا ہے۔ کہ علم حاصل کرو خواہ چین میں ملے۔ بغیر علم کے ہم اپنے خدا کو بھی نہیں پہچان سکتے۔ ... حضرت سعدی کہتے ہیں: علم ... "علم حاصل کرنے سے ہم اپنی ذات کو بھی پہچانتے ہیں۔ ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے فرائض کیا ہیں۔ ہمیں ملک اور قوم کے لئے کیا کرنا چاہئے"۔

پاکستان ایشیا میں جمہوریت کا محافظ ثابت ہوگا

لاس اینجلز ۲۰ مئی: لاس اینجلز کے میئر فلیچر باران نے اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ ایشیا میں جمہوریت کا اصل محافظ پاکستان ہی ثابت ہوگا۔ آج انہوں نے کیلیفورنیا کے بڑے بڑے کارخانے داروں بنک کاری کے ماہروں اور دیگر مشہور صنعت کاروں سے وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان کا تعارف کراتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان کے وزیر اعظم کا نام تاریخ عالم کے صفحات پر نہایت نمایاں حیثیت سے درج ہوگا۔ وہ ان عظیم شخصیتوں میں سے ہیں جو اقوام عالم کے مستقبل پر گہرا اثر ڈالنے کی قدرت رکھتی ہیں۔ آپ اس قوم کے لیڈر ہیں کہ جسے آزادی حاصل کرنے کے بعد کچھ نہ ملا تھا۔ لیکن اسی قوم نے تین سال کے قلیل عرصے میں حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ ہر میدان میں اس کے افراد نے آگے قدم بڑھایا ہے۔ اس شاندار کامیابی اور ترقی کی مثال جدید قوموں کی تاریخ میں مشکل ہی ملے گی۔ آج پاکستان کی مملکت ترقی کے میدان میں اس قدر آگے بڑھ چکی ہے کہ بجا طور پر یہ امید کی جا سکتی ہے کہ آئندہ چل کر یہ ایشیا میں جمہوریت کی محافظ ثابت ہوگی۔ مسٹر لیاقت علی خان جب تقریر کے لئے کھڑے ہوئے تو پہلے فقرہ پر ہی ہر چہار طرف سے نعرہ ہائے تحسین بلند ہوئے۔ آپ نے کہا: میں نہ کوئی شہزادہ ہوں نہ کوئی صدر یا علی منصب دار۔ میں صرف عوام کا ایک معمولی سا خادم ہوں۔ میری قوم سب سے زیادہ متحد ہے۔ اور میرا وطن ایک نہایت مضبوط ملک ہے۔ اس کے افراد کسی ذہنی الجھن کا شکار نہیں ہیں۔ وہ ایک بلند مطمح نظر اور غیر متزلزل روحانی قدروں کے مالک ہیں۔ انہیں اپنی صلاحیتوں پر پورا اعتماد ہے۔ میری قوم جانتی ہے کہ دنیا کی تمام قومیں پہلو بہ پہلو ترقی کر سکتی ہیں اگر دنیا کی نصف سے زیادہ آبادی غیر مطمئن ہو۔ تو دنیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ مسٹر لیاقت علی خان نے کہا۔ پاکستان میں نجی سرمایہ لگانے کی بہت گنجائش ہے۔ آپ نے بتایا کہ پاکستان اپنے بجٹ کا ۷۰ فی صدی دفاع پر خرچ کر رہا ہے۔ اس کی بیتی وجوہات میں۔ اول تو تمام پاکستانی آزادی کو جان سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں۔ دوسرے پاکستان کا محل وقوع ایسا ہے۔ کہ امن عالم کا بہت کچھ دارومدار اس پر ہے۔ تیسرے تقسیم کے بعد لڑائی کا جو ڈیڑھ لاکھ ٹن سامان اس کے حصہ میں آنا تھا۔ اس میں سے اسے صرف تیس ہزار ٹن سامان مل سکا ہے۔ آپ نے کشمیر کا ذکر کرتے ...

صداقتِ اسلام پر دنیا کی چالیس زبانوں میں تقاریر
جامعۃ المبشرین ربوہ میں ایک تاریخی جلسے کا انعقاد

ربوہ ۲۰ مئی: ۱۸ مئی بروز جمعرات "جامعۃ المبشرین" میں مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کی زیر صدارت ایک نہایت عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مبلغین اسلام اور دیگر احمدی احباب نے جو آج کل بیرونی ممالک سے مرکز سلسلہ کی زیارت اور تحصیل علم کی خاطر یہاں تشریف لائے ہوئے ہیں۔ دنیا کی چالیس مختلف زبانوں میں تقاریر کیں۔ تلاوت کے بعد جناب صدر نے عربی زبان میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا چونکہ عربی زبان ام الالسنہ ہے۔ اور تمام زبانوں کا اشتقاق اسی سے ہوا ہے۔ نیز قرآن مجید کا نزول بھی اسی زبان میں ہوا ہے۔ اور بمطابق حدیث نبویؐ جنت کی زبان بھی عربی ہوگی۔ لہٰذا جلسے کا آغاز عربی زبان سے ہی کیا جائے گا۔ بعدہٗ عربی۔ فارسی۔ انڈونیشین۔ فرانسیسی۔ ڈینش۔ انگریزی۔ جرمن۔ ہسپانوی۔ چینی۔ تبتی زبانوں کے علاوہ برصغیر ہندو پاکستان اور براعظم افریقہ کی متعدد زبانوں میں تقاریر کی گئیں۔ اور قریباً گیارہ بجے رات دعا پر جلسہ برخواست ہوا۔

جنوب مشرقی ایشیا میں اشتراکیت انتہائی خطرناک صورت اختیار کر چکی ہے
دولتِ مشترکہ کے متعدد اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ

سڈنی ۲۰ مئی۔ دولت مشترکہ کی جو کانفرنس آج کل یہاں ہو رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس نے جمعرات کے روز اپنے ایک اجلاس میں فیصلہ کیا ہے۔ کہ چونکہ جنوب مشرقی ایشیا میں اشتراکیت نہایت خطرناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ اس لئے جوابی کاروائیوں پر غور و خوض کرنے کے لئے دولت مشترکہ کے ممبر ممالک کے اجلاس تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد طلب کئے جائیں۔ ایشیائی اقوام کے اقتصادی نظام کو مستحکم کرنے کی کوششوں میں مرکزیت پیدا کرنے کے لئے دولت مشترکہ کے مجوزہ بیورو کے صدر دفتر کے لئے پہلے سنگاپور کو تجویز کیا گیا تھا لیکن اب معلوم ہوا ہے۔ کہ کانفرنس کے بیشتر نمائندوں نے لنکا کو ترجیح دی ہے ...

واشنگٹن ۲۰ مئی: امریکہ کے وزیر دفاع مسٹر لوئیس جانسن ٹوکیو جا رہے ہیں۔ وہ وہاں جاپان کے دفاع کے بارے میں جنرل میکارتھر کے خیالات معلوم کریں گے۔

پاکستان عالمی ادارہ صحت کی مجلس انتظامیہ کا رکن منتخب ہو گیا

جنیوا ۲۰ مئی: پاکستان عالمی ادارۂ صحت کی مجلس انتظامیہ کا ممبر منتخب ہوا ہے۔ اس مجلس کا کام ادارۂ صحت کی پالیسی اور جملہ فیصلوں کو عملی جامہ پہنانا ہے۔ نیز اسمبلی کے اجلاس کے لئے ایجنڈا تیار کرنا اور فوری مسائل پر غور و خوض کر کے سفارشات کرنا بھی اس کے فرائض میں شامل ہے۔

پریس کی مرکزی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس

کراچی ۲۰ مئی: پریس کی مرکزی مشاورتی کمیٹی کا پہلا اجلاس ۳۱ مئی کو کراچی میں طلب کیا گیا ہے۔ اس میں دیگر اہم مسائل کے علاوہ اقلیتوں کے معاہدے کو کامیاب بنانے کے سلسلے میں بعض موثر طریقوں پر بھی غور کیا جائے گا۔

مختصر لیکن اہم

نئی دہلی ۲۰ مئی۔ بھارت کے وزیر معدنیات مسٹر گاڈگل نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ بھارت اور پاکستان کسی حالت میں ایک دوسرے کے خلاف نہیں رہ سکتے۔ آخر میں آپ نے امید ظاہر کی کہ دونوں ملک پر امن مستقبل کے لئے عہد و پیمان کریں گے۔

واشنگٹن ۲۰ مئی۔ سرخ چینی کو اقتصادی امداد دینے کے لئے امریکہ نے سیگاؤں میں ایک دفتر قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس دفتر کے قیام کے سلسلے میں ایک ذمہ دار افسر واشنگٹن سے سیگاؤں روانہ بھی ہو چکا ہے۔

بوڈاپسٹ ۲۰ مئی۔ ہنگری نے عالمی ادارہ صحت سے الگ ہو جانے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے کو آپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس واقع بلڈنگ لاہور سے طبع کرا کر دفتر الفضل میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا۔

چندہ تعمیر مسجد ربوہ

سو فی صدی وعدہ پورا کرنیوالے احباب

نمبر	نام	رقم
۱	منشی دانشمند صاحب جماعت احمدیہ کوٹلی میرپور کشمیر	۱۱-۰-۰
۲	مستری نواب الدین صاحب " " "	۵-۰-۰
۳	منشی علم الدین صاحب " " "	۴-۰-۰
۴	منشی حسن دین صاحب " " "	۵-۰-۰
۵	میاں عمر الدین صاحب " " "	۳-۰-۰
۶	میاں محمد الدین صاحب " " "	۳-۰-۰
۷	ماسٹر الہ دین صاحب " " "	۲-۰-۰
۸	میاں کرم الدین صاحب " " "	۲-۰-۰
۹	امیر الدین صاحب " " "	۰-۸-۰
۱۰	کیپٹن سید سعید احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی	۱۵-۰-۰
۱۱	امیر عالم صاحب معہ اہلیہ و بچگان جماعت احمدیہ کوٹلی میرپور کشمیر	۳۴-۰-۰
۱۲	قاضی محمد عیسےٰ صاحب کالیہ ضلع شیخوپورہ	۱-۰-۰
۱۳	شیخ احمد حسن صاحب پٹواری کالیہ "	۵-۰-۰
۱۴	صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ " "	۵-۰-۰
۱۵	چوہدری محمد الدین صاحب معہ اہل و عیال آنبہ	۱۰-۰-۰
۱۶	ملک شاہ محمد صاحب کالیہ ضلع شیخوپورہ	۵-۰-۰
۱۷	ملک محمد موسےٰ صاحب "	۳-۸-۰
۱۸	چوہدری مرید احمد صاحب معہ اہل و عیال باسویان	۵-۰-۰
۱۹	چوہدری محمد الدین نمبردار فتح کلاس معہ اہل و عیال	۱۰-۰-۰
۲۰	میاں غلام نبی صاحب چک ۱۱	۱-۰-۰
۲۱	چوہدری محمد اسماعیل صاحب آنبہ	۳-۰-۰
۲۲	زینب بی بی صاحبہ بیوہ آچھی	۰-۴-۰
۲۳	فضل دین صاحب سیر یالوالہ معہ اہل و عیال	۲-۰-۰
۲۴	مولوی شیر محمد صاحب کالیہ	۵-۰-۰
۲۵	" عبد الرحمٰن صاحب معہ اہل و عیال دیہاتی مبلغ آنبہ	
۲۶	حکیم عبد الغفور صاحب کالیہ	
۲۷	میاں عبد الرحمٰن صاحب دوکاندار کالیہ	
۲۸	چوہدری مرید احمد صاحب بالیوال	۱-۰-۰
۲۹	رحیم بی بی صاحبہ بیوہ کالیہ	۱-۰-۰
۳۰	صالحہ بی بی صاحبہ کالیہ	۱-۰-۰
۳۱	رحمت بی بی صاحبہ کالیہ	۵-۰-۰
۳۲	شریفاں بی بی صاحبہ جوڑا دیوان صاحب	۲-۰-۰
۳۳	نذیر بیگم صاحبہ "	۱-۰-۰
۳۴	حیات بیگم صاحبہ "	۱-۰-۰
۳۵	محمد رفیع صاحب "	۲-۰-۰
۳۶	محمد لطیف صاحب "	۱-۸-۰
۳۷	چوہدری الہ یار صاحب چک ۱۱	۲-۰-۰
۳۸	محمد بی بی صاحبہ زوجہ مولوی شیر محمد صاحب کالیہ	۵-۰-۰
۳۹	محمد الدین صاحب سکرٹری جماعت آنبہ معہ اہل و عیال	۵-۰-۰
۴۰	شیخ محمد اکرام صاحب قادیان حال ٹوبہ ٹیک سنگھ لائلپور	۱۰-۰-۰
۴۱	" قدرت اللہ صاحب " " "	۱۰-۰-۰
۴۲	" عظمت اللہ صاحب " " "	۱۰-۰-۰
۴۳	حمیدہ بیگم صاحبہ دختر شیخ محمد اکرام	۱۰-۰-۰
۴۴	صدیقہ بیگم صاحبہ دختر شیخ محمد اکرام	۱۰-۰-۰
۴۵	رشیدہ بیگم صاحبہ " " " معہ خاندان	۱۰-۰-۰
۴۶	چوہدری نصیر احمد صاحب جماعت احمدیہ نصرت آباد اسٹیٹ	۱۰-۰-۰
۴۷	چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب " "	۷-۰-۰
۴۸	نذیر احمد صاحب " "	۵-۰-۰
۴۹	رشید احمد صاحب " "	۱-۰-۰
۵۰	چوہدری فضل الٰہی صاحب " "	۵-۰-۰
۵۱	محمد حسین صاحب " "	۴-۰-۰
۵۲	عبد العزیز صاحب " "	۴-۰-۰
۵۳	فیض احمد صاحب " "	۳-۰-۰
۵۴	نذیر احمد صاحب " "	۲-۰-۰
۵۵	سید مہر بخش صاحب " "	[illegible]-۰-۰
۵۶	ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب " "	۵-۰-۰
۵۷	مستری علی محمد صاحب معہ محمود اختر "	۳-۰-۰
۵۸	غلام رسول صاحب "	۵-۰-۰
۵۹	اللہ دتہ صاحب "	۱-۰-۰
۶۰	دھنی بخش صاحب "	۵-۰-۰
۶۱	کیپٹن چوہدری غلام احمد صاحب جماعت احمدیہ ایبٹ آباد	۱۴-۰-۰
۶۲	بیگم صاحبہ " " "	۱۱-۰-۰
۶۳	مسعودہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ " " "	۱۷-۰-۰
۶۴	مریم صادقہ بنت کیپٹن غلام احمد صاحب "	۱-۰-۰
۶۵	مولوی عبد السبوح صاحب اپیل نویس "	۵-۰-۰
۶۶	مولوی عبد الحق صاحب " "	۱-۰-۰
۶۷	محمد اعظم صاحب " "	۱-۰-۰
۶۸	میاں میراں بخش صاحب مرحوم "	۳-۰-۰
۶۹	حوالدار کلرک مختار محمود صاحب "	۱۰-۰-۰
۷۰	ملک منیر احمد صاحب ابن ملک عزیز احمد صاحب "	۱۰-۰-۰
۷۱	میاں عبد الحق صاحب قادیانی دوکاندار ایبٹ آباد	۵-۰-۰
۷۲	مستری عبد الغفور صاحب "	۳-۰-۰
۷۳	حوالدار کلرک عبد المالک صاحب "	۳-۰-۰
۷۴	لفٹیننٹ محمد حسین صاحب چیمہ "	۵-۰-۰
۷۵	صوبیدار بشیر احمد صاحب "	۵-۰-۰
۷۶	چوہدری محمد مالک صاحب "	۱۵-۰-۰
۷۷	ملک عزیز احمد صاحب سکرٹری مال "	۱۰-۰-۰

(نظارت بیت المال)

خدام الاحمدیہ — کام کی رپورٹ

مجلس خدام الاحمدیہ کی مساعی کی ماہانہ رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانی ضروری ہے۔ ماہ اپریل کی رپورٹ دس مئی تک آ جانی چاہیئے تھی۔ دس مئی گذر چکی ہے۔ لیکن ابھی تک صرف دس مجالس نے رپورٹیں بھجوائی ہیں۔ یہ رفتار بہت ہی سست ہے۔ قائدین کو توجہ کرنی چاہیئے۔ تنظیم کی غرض ہی یہ ہوتی ہے کہ ہر کام وقت مقررہ پر کیا جائے اگر ہمارے کاموں کی یہی رفتار رہی۔ تو یہ کوئی خوش کن بات نہیں۔

جملہ مجالس اس طرف توجہ کریں۔ ۱۔ اپنے کام کی رپورٹ مقررہ وقت پر بھجوائیں ۲۔ اپنے چندے مقررہ وقت پر وصول کر کے مرکز میں بھجوائیں۔ اسکے علاوہ اور دوسرے فوری اور ہنگامی کاموں کی سرانجام دہی بھی وقت مفید کے اندر ہونی ضروری ہے۔ مثلاً مردم شماری کی فہرستیں بہت کم جماعتوں کی طرف سے آئی ہیں۔ حالانکہ اسوقت تک ساری جماعتوں کی فہرستیں آنی ضروری تھیں۔

پس خدام الاحمدیہ کی جملہ مجالس کو اپنے کام میں باقاعدگی پیدا کرنی چاہیئے تا زیادہ سے زیادہ کام کم سے کم وقت باقاعدگی کے ساتھ سرانجام پا سکیں۔ (نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

روزنامہ ــــــ الفضل ــــــ لاہور

۲۱ مئی ۱۹۵۰ء

ہنوز آں ابرِ رحمت دُرفشاں است

اصلاح خلق کا سب سے زیادہ مؤثر طریقہ یہی ہے۔ کہ ہم جن اعتقادات کی تبلیغ واشاعت کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی جھلک ہمارے ہر عمل میں دکھائی دے۔ ہم صرف زبانی جمع خرچ نہ کریں۔ بلکہ لوگوں کے سامنے اپنی ذات میں ایک مجسم نمونہ پیش کریں۔ اللہ تعالےٰ نے جو ارتقائی مقصد ہماری زندگی میں رکھا ہے۔ اس کے حصول کے طریق کار کو محض ہماری عقلوں پر نہیں چھوڑ دیا گیا۔ بلکہ اس نے اپنے منتخب عباد کے ذریعہ صحیح راستہ کی طرف صاف صاف نشاندہی کی ہے۔ اور نہایت واضح طور سے بتا دیا ہے کہ اس صحیح راستہ پر چلنے کے لئے ہمیں کیا کیا اہتمام کرنا ہے۔ اور کیا کیا زادِ سفر ساتھ لینا ہے۔ ہماری رفتار کس طرح اور کس انداز کی ہونی چاہیئے۔ راستہ میں جو ٹھوکریں ہیں۔ ان سے کس طرح بچکر نکلنا چاہیئے۔ کہاں کہاں قیام کرنا ہے۔ الغرض اس سفر میں جس جس چیز کی اور جس جس حرکت کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اپنی پاک کتاب قرآن کریم میں اسکو واضح طور پر بیان فرما دیا ہے۔

یہیں تک بس نہیں کی اس نے ہمارے سامنے ایک عظیم ہستی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو انتخاب کر کے اس کی ذات میں ان تمام طریقوں اور اندازوں کو عملی جامہ پہنا کر دکھا دیا ہے کہ یہ باتیں محض نظری یا قیاسی نہیں ہیں۔ بلکہ ایسی ہیں کہ ہر ایک بشر کے لئے ممکن ہے۔ کہ اگر وہ چاہے تو اس طریق کار کو اختیار کر سکتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ اس خیال سے کہ یہ نہ سمجھا جائے۔ کہ اس خاص ہستی کو خاص طور پر کچھ علیحدہ طاقتیں دے دی گئیں۔ تاکہ وہی ان پر عمل کر سکے۔ اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زیر تربیت مخلصین کی ایک ایسی جماعت بھی تیار کرا دی۔ جو اس بات کی شہادت قائم کرے کہ یہ نیک اعمال ہر فرد کے حیطۂ طاقت میں ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم کا وجود گویا روشنی کے مینار ہیں۔ جن کی تابانی سے وہ صراطِ مستقیم روشن ہوتی ہے۔ جس پر اللہ تعالےٰ انسانوں کو چلانا چاہتا ہے۔ اور جس پر چل کر ہم اس منزلِ مقصود کو حاصل کر سکتے ہیں۔ جس کا حصول ہماری حیات کا مطمحِ نظر ہے

یہ روشنی کے مینار بھی ایسے نہیں ہیں کہ بس اپنی ذات میں روشن رہیں۔ اور اس نور کو آگے نہ پہونچا سکیں۔ جو ان پر ارزاں کیا گیا ہے۔ بلکہ وہ ایسے چراغ تھے۔ کہ جن سے دوسروں کے چراغ بھی روشن ہوئے۔ اور اسی طرح یہ فیض جاری رہا۔ اور اس طرح خدا کا نور پھیلتا چلا گیا۔

یہ ایک الٰہی سکیم ہے جو تمام کائنات میں عمل کرتی ہوئی دیکھی جا سکتی ہے۔ خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ محض ایک وہمی تصور نہیں ہے۔ بلکہ ایک ٹھوس فطری اصول ہے۔ جو نہایت استوار اور مضبوط ہے۔ اور جو کبھی تبدیل نہیں ہوتا۔ دنیا میں تہذیب و تمدن کا جو ارتقا ہوا ہے اس میں اسی اصول کا بہت بڑا دخل ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے۔ کہ یہ اس ارتقا کی بنیادی اینٹ ہے۔ تہذیب و تمدن کی تمام عمارت اسی بنیادی اصول پر اٹھائی گئی ہے نمونہ ایک زبردست مؤثر ہے خواہ اچھا ہو یا برا اپنے ماحول پر غیر مرئی طور پر ضرور اثر انداز ہوتا ہے۔

اللہ تعالےٰ نے اپنے اس تکوینی بنیادی اصول سے کام لے کر نہ صرف قرآن کریم ہماری ہدایت کے لئے نازل فرمایا بلکہ ایک معیاری ہستی بھی ایسی پیش کی۔ جو قرآن کی حامل ہوئی۔ اور جس کا خلق سراسر قرآن کریم ہوا۔ اگر یہی قرآن کریم لکھا لکھایا جیسا کہ مشرکین نے بارہا مطالبہ بھی کیا آسمان سے نازل فرما دیا جاتا۔ اور کوئی بشر ایسا نہ پیش کیا جاتا۔ جو قرآن کریم پر عمل کر کے دکھاتا۔ تو وہ بھی محض ایک اسی طرح کی فلسفیانہ کتاب تو ہوتی۔ جس طرح دوسری فلسفیانہ کتابیں لکھی جاتی ہیں۔ مگر اس سے وہ عملی فائدہ نہ ہوتا جس کے بغیر ہم اپنی زندگی کی ارتقائی منازل طے نہیں کر سکتے۔ پھر اگر اللہ تعالےٰ اس عظیم الشان بشر کے ساتھ سعید روحوں کی ایک جماعت نہ لگاتا۔ جو اس کے اسوۂ حسنہ سے متاثر ہو کر خود اسوۂ حسنہ بنتے تو یقیناً یہ کتاب بھی چند فلاسفروں کا گلدستہ طاقِ نسیاں بن کر رہ جاتی۔

بے شک قرآن کریم کا ہر حکم قابل عمل ہے۔ بے شک اگر ہم ان ہدایات پر عمل کریں۔ تو زندگی کی منزل مقصود کو حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن سوال تو عمل کا ہے اور عمل بغیر ایک ایسے محرک کے پیدا نہیں ہو سکتا۔ جو انسانی فطرت کے تار کو چھیڑ کر اس سے وہ نغمۂ عمل نکالے۔ جو انسانوں کو فائز المرام کرتا ہے۔

جس طرح اللہ تعالےٰ کا یہ اٹل قانون ہے۔ اسی طرح اس کا یہ بھی اٹل قانون ہے۔ کہ جوں جوں منبع برق سے دور ہٹتے جائیں برقی رَو بھی ماسول کی گرفت میں آ کر کم سے کم طاقتور ہوتی جاتی ہے۔ اس لئے جس طرح تقسیم برق میں مبدء قوت کو قائم رکھنے کے لئے سب سٹیشن بنائے جاتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے روحانی بجلی کی تقسیم میں بھی قوت کو معیاری درجہ پر رکھنے کے لئے سلسلہ مجددین جاری فرمایا۔ تاکہ وہ اسی پہلے منبع نور سے براہ راست فیض پا کر اسی کے نمونہ پر اپنا نمونہ دنیا کے سامنے پیش کریں۔ جس طرح ایک دریا میدان کی ہموار سطح میں آ کر سست رو نظر آتا ہے۔ لیکن آبشار اس کی رَو کو تیز تر کر دیتا ہے۔ اسی طرح مجددین بھی روحانی آبشار ہوتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ کے دونوں تکوینی اور تشریعی قانون باہم مماثلت بھی رکھتے ہیں۔ اگرچہ دونوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ جس طرح چوپاؤں اور پرندوں کی جسمانی ساخت میں ایک گونہ مماثلت بھی ہے۔ لیکن ایک زمین سے ہی چمٹا رہنے پر مجبور ہے۔ مگر دوسرا فضا میں دادِ پرواز بھی دے سکتا ہے۔

اب جبکہ روحانی دریا کی رَو سطح کی ہمواری کی وجہ سے اتنی سست نظر آتی تھی۔ کہ گویا سکون کا عالم طاری ہو گیا تھا ضرور تھا کہ ایک عظیم الشان اور بلند و بالا آبشار نمودار ہوتا۔ جس کے ذریعہ اس کی کھوئی ہوئی برقی رفتار واپس آ جائے۔ نیز ضرور تھا کہ ایک عظیم الشان سب سٹیشن قائم کیا جاتا۔ جس کا رشتہ ابتدائی منبع سے استوار ہو۔ جو یہ ثابت کرتا کہ اس عظیم الشان اسوۂ حسنہ کا سورج اب بھی نصف النہار پر چمک رہا ہے۔ اب بھی روحانیت کا وہ آخری رسول زندہ ہے۔ صرف ہمارے ماحول کی تاریکیاں ہیں جو چھائی ہیں ہمارے ماحول کی مرگی ہے جو رگ و پے میں بسی ہوئی ہے

یہ عظیم الشان آبشار مسیح موعود علیہ السلام کے سوا کون ہے؟ ہاں کون ہے؟ وہی جس نے فنافی الرسول ہو کر جری اللہ فی حلل الانبیاء کا خطاب پایا۔ جس نے اپنے عمل سے ثابت کر دیا ہے کہ ؎

ہنوز آں ابرِ رحمت دُرفشاں است
خُم و خمخانہ با مہر و نشاں است

اس عظیم الشان سب سٹیشن نے اپنے حقیقی منبع سے رشتہ جوڑ کر اور اس سے کسبِ فیض کر کے دُنیا کے سامنے زندہ خدا۔ زندہ رسول اور زندہ کتاب کی از سر نو عینی شہادت پیش کی نہ صرف اپنی زبان سے نہ صرف اپنے قلم سے بلکہ اپنے عمل سے اس نے چشمۂ حیات کی راہ سے تمام وہ روکیں ہٹا دیں۔ جو امتداد زمانہ نے پیدا کر دی تھیں۔ اس نے سوئے ہوئے کارواں کو للکار کر جگا دیا۔ کہ ؎

جرس فریاد مے دارد کہ بر بندید محمل ہا

آفتاب زندگی کے چہرے سے رات کی تاریکیاں دور ہو گئی ہیں۔ بادلوں کے پردے ہٹ گئے ہیں ہمراہان سفر اٹھو اپنے محملوں کو باندھو۔ اور اپنی منزل مقصود کی طرف جادہ پیما ہو جاؤ

اخراج از جماعت و مقاطعہ

ملک محمد لطیف صاحب واقف زندگی ابن ملک محمد خورشید صاحب ریٹائرڈ ایس۔ ڈی او کو وقف سے صرف اتنے عرصہ کے لئے فارغ کیا گیا تھا۔ جب تک کہ ان کے والد صاحب سلسلہ کا کام کرتے رہیں۔

اب جبکہ ان کے والد صاحب سلسلہ کا کام چھوڑ چکے ہیں۔ تو انہیں چاہیئے تھا کہ وہ واپس آ جاتے۔ مگر وہ رجسٹرڈ خطوط کے باوجود ابھی تک حاضر نہیں ہوئے۔ اس لئے انہیں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اخراج از جماعت اور مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے۔

درخواست ہائے دُعا۔ میرا بھتیجہ مرزا لطف المنان کچھ عرصہ سے بیمار ہے اور آجکل زیادہ بیمار ہو گیا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں نیز اس نے امسال ایف اے کا امتحان دیا ہے۔ کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ مرزا لطف الرحمٰن انار کلی لاہور (۲) میری ہمشیرہ صاحبہ بارہ تیرہ روز سے بعارضہ ٹائیفائڈ سخت بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ بھیس داؤد احمد کلاس سیم جہلم

۱۲۰۱

امام یحییٰ حسن صاحب مرحوم رضی کے حالاتِ زندگی

(از مکرم تسنیم سیفی بی اے - امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا حال ربوہ)

کچھ عرصہ ہوا برادرم مکرم مولوی محمد افضل صاحب قریشی قائم مقام امیر جماعت نائیجیریا کی طرف سے الفضل میں امام یحییٰ حسن صاحب آف اُخے (نائیجیریا) کی وفات کی خبر شائع ہوئی تھی۔ مجھے نائیجیریا کے قیام کے دوران میں جن لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کا اور ان کو بہت نزدیک سے مطالعہ کرنے کا موقعہ ملا ان میں امام صاحب مرحوم بھی تھے۔ چنانچہ میں اپنی ذاتی واقفیت کی بنا پر مرحوم کے متعلق بعض باتیں قارئین الفضل کی خدمت میں پیش کرتا ہوں تاکہ ایک تو احباب جماعت امام صاحب مرحوم کی خوبیوں کے پیش نظر ان کے لئے دعائے مغفرت کریں اور دوسرے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاریخ میں مرحوم کے نیک اعمال کی وجہ سے ان کا نام زندہ رکھا جائے۔

بیعت: امام صاحب مرحوم ابھی کول ہی میں تعلیم پا رہے تھے کہ آپ نے احمدیت کا پیغام سنا۔ طبیعت نیکی کی طرف مائل تھی چنانچہ آپ نے کوشش کی کہ آپ کو احمدیت سے پوری پوری واقفیت حاصل ہو سکے لیکن اُخے میں ان دنوں کوئی باقاعدہ مشن نہ ہونے کی وجہ سے آپ کو احمدیت کے پیغام سے پوری طرح واقفیت نہ ہو سکی۔ صرف اتنا پتہ چلا کہ احمدی نماز پڑھتے وقت سینے پر ہاتھ باندھتے ہیں (نائیجیریا کے تمام مسلمان مالکی ہونے کی وجہ سے ہاتھ چھوڑ کر نماز ادا کرتے ہیں) چنانچہ آپ نے ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنی شروع کر دی اور اس تفصیل کا علم نہ ہونے کی وجہ سے کہ ہاتھ صرف قیام کے وقت باندھے جاتے ہیں آپ نے وہ ساری کی ساری نماز ہاتھ سینے پر باندھ کر پڑھنی شروع کر دی۔ آپ ابھی نمازیں اپنے گھر میں کمرہ بند کر کے پڑھا کرتے تھے۔ اس سے خوب پتہ ملتا ہے کہ آپ میں حق کی تلاش اور نیکی کی طرف میلان طبیعت بہت زیادہ تھا۔ چنانچہ اس کے تھوڑا ہی عرصہ بعد آپ نے باقاعدہ بیعت کر کے اپنے آپ کو احمدیت کی سلک میں منسلک کر لیا۔

اُخے مشن کیلئے ابتلاء

اللہ تعالیٰ کی بحال دو ہوا۔ حکمتوں کے ماتحت ۱۹۴۰ء میں نائیجیریا مشن پر ایک بہت بڑا ابتلا آیا۔ اُخے مشن بھی نائیجیریا کی جماعت کا ایک حصہ ہونے کی وجہ سے اس ابتلاء کی زد سے نہ بچ سکا۔ چنانچہ وہاں کے اکثر عہدیداروں نے اور بعض ممبران نے مخالفین سے ساز باز کر لی۔ اور یہ کوشش کی کہ اُخے مشن کے تمام ممبران مرکز سے اپنے تعلق کو منقطع کر لیں۔ اللہ تعالیٰ نے امام صاحب مرحوم کو یہ توفیق دی کہ انہوں نے دن رات ایک کر کے اپنے احمدی بھائیوں کو مرکز کی اہمیت سے آگاہ کیا اور مرکز سے وابستہ رکھا۔ اس سلسلہ میں آپ کو بہت سی تکالیف کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ مثلاً ایک دفعہ جب کہ آپ مسجد میں نماز پڑھا رہے تھے مخالفین نے آ کر آپ کو زدوکوب کرنا شروع کر دیا اور ایک جھگڑے کی صورت کھڑی کر دی لیکن خدا تعالیٰ نے ہر قدم پر امام صاحب مرحوم کی رہنمائی کی اور آپ کو استقامت کی دولت سے نوازے رکھا۔

اُخے کی مسجد کا مقدمہ جس کے متعلق کچھ عرصہ ہوا خاکسار نے الفضل کے قارئین کی خدمت میں بعض باتیں پیش کی تھیں۔ اس مقدمہ میں بھی مرحوم کا بہت زیادہ ہاتھ تھا۔

جماعتی کاموں میں انہماک

بیعت سے کچھ عرصہ بعد سے لے کر وفات تک آپ اُخے مشن میں امام الصلوٰۃ رہے اور مسجد میں جماعت کے بچوں کو اور بعض اوقات غیر احمدی دوستوں کی اولاد کو بھی دینی تعلیم دیتے رہے۔ سیکرٹری تبلیغ کا عہدہ بھی آپ کے سپرد تھا۔ چنانچہ جس خوش اسلوبی سے آپ نے اس فرض کو ادا کیا وہ نہایت قابل تعریف ہے۔ آپ ایک نہایت اچھا عملی نمونہ ہونے کے علاوہ غیروں کو احمدیت کے دلائل سمجھانے میں بھی خاص ملکہ رکھتے تھے۔ چنانچہ آپ کی تبلیغ بہت زیادہ کامیاب رہتی۔ جس شخص کو آپ تبلیغ کرتے اس کے لئے اکثر دعا کرتے اور دعا کے لئے لکھتے بھی رہتے۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے لکھنے کے لئے اکثر مجھے لکھتے رہتے اور خود بھی خط تحریر کرتے۔

اس سلسلہ میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ رجسٹر کار ریکارڈ محفوظ رکھنے کا آپ کو بہت شوق تھا چنانچہ آپ کے اس شوق نے اُخے کے مقدمہ میں ہمیں بڑی مدد دی۔

تبلیغ کا شوق

میں مرحوم کی تبلیغی مساعی کے متعلق عرض کر چکا ہوں کہ آپ نہایت کامیاب تبلیغ کرتے ہیں۔ اگرچہ یوں تو ہر وقت ہی آپ تبلیغ میں مصروف رہتے تھے لیکن ان ایام میں جبکہ میں تبلیغی دورے پر اُخے جاتا آپ کا یہ شوق اور بھی زیادہ بڑھ جاتا اور آپ بہت زیادہ مفید مساعی ثابت ہوتے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں اور مختلف احباب کے گھروں میں میرے ساتھ جاتے اور میری تبلیغی گفتگو کی اپنی زبان میں ترجمانی کرتے۔

میرے اُخے کے قیام کے دوران میں پبلک مقامات پر تبلیغی لیکچروں کا انتظام کرتے۔ اور لوگوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کے لئے لیکچر کی خوب تشہیر کرتے۔ ان لیکچروں کے سلسلہ میں ایک بات قابل ذکر ہے اور وہ یہ کہ ایک دفعہ جبکہ میں تبلیغی لیکچر دے رہا تھا تو آپ میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اطلاع ملی ہے کہ لیکچر گاہ کے قریب ہی مخالفین نے اینٹوں کا ایک ڈھیر جمع کر رکھا ہے اور اب وہ لیکچر گاہ میں اینٹیں پھینکنے والے ہیں۔ میرا خیال تھا کہ شاید ان حالات کے پیش نظر وہ یہ مشورہ دیں کہ لیکچر بند کر دیا جائے۔ سو میں نے ان سے پوچھا کہ پھر ان کا کیا خیال ہے کہ کیا کیا جائے۔ میں نے کہا کہ جہاں تک میرا خیال ہے جہاں تک میرا اپنا تعلق ہے میں اس بات کو پسند کروں گا کہ لیکچر جاری رکھا جائے اور اینٹوں کی پروا نہ کی جائے۔ لیکن اگر پبلک کی تکلیف کو مدنظر رکھ کر وہ لیکچر بند کرنے کو کہیں تو مجھے اس پر بھی اعتراض نہ ہوگا۔ کیونکہ حاضرین میں سے اکثر ملک سارے ہی غیر احمدی اور عیسائی ہیں۔ امام صاحب مرحوم نے کہا ان کا بھی یہی خیال ہے کہ لیکچر جاری رکھا جائے۔ چنانچہ میں نے واضح طور پر لیکچر کا رخ بدلتے ہوئے اور یہ اعلان کرتے ہوئے کہ ایسی خبر ملی ہے لوگوں کو یہ پتہ نا شروع کیا کہ انبیاء اور ان کی جماعتیں کن حالات سے گزرا کرتی ہیں۔ کس طرح ہر قدم پر ان کی راہ میں روڑے اٹکائے جاتے ہیں۔ میں نے بعض نبیوں اور ان کی جماعتوں کو دی ہوئی تکالیف کا ذکر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ میں بھی اپنی تقریر کو جاری رکھوں گا اور دیکھوں گا کہ مخالفین کہاں تک جرأت کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد دو اڑھائی گھنٹے تک میں بولتا رہا لیکن کسی کو جرأت نہ پڑی کہ کوئی نازیبا حرکت کرے۔ الحمد للہ

مرکز اور حضرت امیرالمومنین سے محبت

امام صاحب مرحوم میں ایک اور خصوصیت بھی تھی جس کی وجہ سے اُخے کو ایک خاص امتیاز حاصل تھا جس کا ذکر میں دوسری جماعتوں میں اکثر کیا کرتا تھا اور وہ خصوصیت یہ تھی کہ آپ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صحابہ کرام اور سلسلہ کے علماء کے متعلق باتیں سنتے ہوئے کبھی نہ تھکتے تھے۔ چنانچہ اُخے کے قیام کے دوران میں ہر روز نماز عشاء کے بعد یا مغرب اور عشاء کے درمیان (اور اس حالت میں عشاء کی نماز خاصی دیر سے ہوتی) ایسی گفتگو ہوتی رہتی تھی اور مرحوم خود کرید کرید کر باتیں سنا کرتے تھے۔ مندرجہ بالا چند سطور سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ مرحوم کس قدر خوبیوں کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے احباب سے بھی دعا کی درخواست ہے۔

یوم مساجد

۲۱ مئی کو مسجد واشنگٹن کیلئے جلسے کئے جائیں

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مؤرخہ ۲۱ مئی ۵۸ء کو ہر جماعت اپنے ہاں جلسہ منعقد کر کے مسجد واشنگٹن کی ضرورت اور اہمیت کو اچھی طرح واضح کرے اور اس کے لئے ہر گھر پر جا کر ہر مرد سے مسجد کیلئے رقوم کے وعدے حاصل کئے جائیں۔ اور اس کی فہرست مکمل کر کے دفتر وکیل المال تحریک جدید کو بھجوائی جائے۔

اس کے لئے خدام الاحمدیہ خاص طور پر کوشش کریں اور منظم طریق پر وعدے حاصل کر کے بھجوائیں جس جگہ مجالس خدام الاحمدیہ قائم نہیں وہاں کے عہدیداران نوجوانوں کو توجہ دلائیں اور اس کام کو مکمل کرنے کی کوشش کریں۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ذکرِ حبیب علیہ السلام

(تقریر حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کبیر بر موقعہ جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ قادیان سنہ ۱۹۴۹ء)

(۸)

اپنے بعد جماعت میں شرک نہ پیدا ہونے کی دعا

تجلیاتِ الٰہیہ آپ کی ایک ناتمام تصنیف ہے۔ اس میں فرماتے ہیں کہ

میں نے اگرچہ یہ دعا کی ہے۔ کہ ابن مریم کی طرح شرک کی ترقی کا میں ذریعہ نہ ٹھہروں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ خدا ایسا ہی کرے گا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے۔ کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا۔ اور میری محبت دلوں میں بٹھاوے گا۔ اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائیگا۔ اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔ کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔ اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی۔ اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا۔ اور پھولے گا۔ یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی۔ اور ابتلا آئیں گے۔ مگر خدا سب کو درمیان سے اُٹھا دے گا۔ اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو۔ کہ یہ خدا کا کلام ہے۔ جو ایک دن پورا ہوگا۔ (تجلیاتِ الٰہیہ)

جماعت کو نصائح: سب کو ڈرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ مگر صالح بندوں کی۔ آپس میں اخوت اور محبت پیدا کرو۔ اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے مطلقاً کنارہ کش ہو جاؤ۔ کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کر لو۔ اور اس کی اطاعت میں واپس آجاؤ۔ اللہ تعالیٰ کا غضب زمین پر نازل ہو رہا ہے۔ اور اس سے بچنے والے وہی ہیں۔ جو کامل طور پر اپنے سارے گناہوں سے توبہ کر کے اس کے حضور میں آتے ہیں۔

تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے۔ اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے۔ تو خدا تمام روکاوٹوں کو دور کر دے گا۔ اور تم کامیاب ہو جاؤ گے کیا تم نے نہیں دیکھا۔ کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے۔ اور اپنے کھیتوں کو خوشنما درختوں اور بارآور پودوں سے آراستہ کرتا۔ اور ان کی حفاظت کرتا۔ اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے۔ مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں اور گلنے اور خشک ہونے لگ جاویں۔ ان کی مالک پروا نہیں کرتا۔ کہ کوئی مویشی آ کر ان کو کھا جاوے یا کوئی لکڑہارا ان کو کاٹ کر تنور میں ڈال دیوے سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے۔ تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔ پر اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو۔ اور اللہ تعالیٰ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد باندھو۔ تو پھر اللہ تعالیٰ کو کسی کی پرواہ نہیں۔ ہزاروں بھیڑیں اور بکریاں ہر روز ذبح ہوتی ہیں پر ان پر کوئی رحم نہیں کرتا۔ اور اگر ایک آدمی مارا جاوے۔ تو کتنی باز پرس ہوتی ہے۔ سو اگر تم اپنے آپ کو درندوں کی مانند بیکار اور لاپرواہ بناؤ گے۔ تو تمہارا بھی ایسا ہی حال ہوگا۔ چاہیئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ۔ تاکہ کسی وبا کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے کیونکہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر ہو نہیں سکتی۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان میں سے اُٹھا دو۔ کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔ لوگ تمہاری مخالفت کریں گے۔

رشک کا مقام دعا ہے۔ دنیا کی دولت اور سلطنت رشک کا مقام نہیں۔ مگر رشک کا مقام دعا ہے۔ میں نے اپنے احباب حاضرین اور غیر حاضرین کے لئے جن کے نام یاد آئے یا شکل یاد آئی۔ آج بہت دعا کی اور اتنی دعا کی۔ کہ اگر خشک لکڑی پر کی جاتی۔ تو سرسبز ہو جاتی۔ ہمارے احباب کے لئے یہ بڑی نشانی ہے۔

لوگوں کی قساوت قلبی میں دیکھتا ہوں کہ باوجود مصائب پر مصائب آئے گئے اور ہر طرف خطرناک ہی خطرہ دکھائی دیتے گے لوگ ابھی تک سنگدلی اور عجب و نخوت سے کام لے رہے ہیں۔ نادان کب تک اس بے فکری میں بسر کریں گے۔ تاوقتیکہ لوگ ضد نہیں چھوڑتے اپنی بُری کرتوتوں سے باز نہیں آتے اور خدا تعالیٰ سے مصالحت نہیں کرتے۔ یہ بلائیں اور مصیبتیں دور نہیں ہونے کی۔ میں نے دیکھا ہے اور خوب غور کیا ہے۔ کہ قحط کے دنوں میں لوگوں نے ذرا بھی قحط کی مصیبت کو محسوس نہیں کیا شراب خانے اسی طرح آباد تھے۔ اور بدکاریوں اور بدمعاشیوں کے بازار برابر گرم تھے۔ ابتدا میں جب کبھی کوئی برائے نام فتوے کہ مدینہ کے نام سے اٹھایا کرتا تھا۔ تو لوگ ڈر جایا کرتے تھے۔ اور مسجدیں آباد ہو جاتی تھیں۔ مگر اس وقت شوخی اور بے باکی حد سے بڑھ گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی فضل کرے۔

مبارک ہیں وہ جو آخر بین ہیں!

عقلمند وہ ہے جو عذاب آنے سے پیشتر اس کی فکر کرتا ہے۔ اور دور اندیش وہ ہے۔ جو مصیبت سے پہلے اس سے بچنے کی فکر کرے

انسان کو یہی لازم ہے۔ کہ آخرت پر نظر رکھ کر برے کاموں سے توبہ کرے۔ کیونکہ حقیقی خوشی اور سچی راحت اسی میں ہے۔ یہ ایک یقینی امر ہے۔ کہ کوئی بدکاری اور گناہ کا کام ایک لمحہ کے لئے بھی سچی خوشی نہیں دے سکتا۔ بدکار۔ بدمعاش کو تو ہر دم اظہار راز کا خطرہ لگا ہوتا ہے۔ وہ پھر اپنی بدعملیوں میں راحت کا سامان کب دیکھے گا۔ آخرت پر نظر رکھنے والے ہمیشہ مبارک ہیں۔

مرد آخر بیں مبارک بندہ ایست

دیکھو ان قوموں کا حال جن پر وقتاً فوقتاً عذاب آئے۔ اور ہر ایک کو یہی لازم ہے۔ کہ اگر دل سخت بھی ہو تو اسے ملامت کر کے خشوع خضوع کا سبق دے۔ رونا اگر نہیں آتا۔ تو صورت رونی بناوے پھر خود بخود آنسو بھی نکل آئیں گے

جماعت احمدیہ کیلئے سب سے ضروری امر!

ہماری جماعت کے لئے سب سے زیادہ ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے اندر پاک تبدیلی کریں۔ کیونکہ ان کو تازہ معرفت ملتی ہے۔ اور اگر معرفت کا دعویٰ کر کے کوئی اس پر نہ چلے۔ تو یہ نری لاف گزاف ہی ہے پس ہماری جماعت کو دوسروں کی سستی غافل نہ کر دے اور اس کو کاہلی کی جرأت نہ دلادے۔ وہ ان کی محبت سرد دیکھ کر دل سخت نہ کرے۔

انسان بہت آرزوئیں اور تمنائیں رکھتا ہے مگر غیب کی قضاء و قدر کسی کو معلوم نہیں۔ زندگی آرزوؤں کے موافق نہیں چلتی تمناؤں کا سلسلہ اور ہے۔ قضاء و قدر کا سلسلہ اور ہے اور وہی سچا سلسلہ ہے۔ خدا کے پاس انسان کے سوانح سچے ہیں۔ اسے کیا معلوم اس میں کیا لکھا ہے۔ اس لئے دل کو جگا جگا کر غور کرنا چاہیئے۔

قادیان میں رہائش کی غرض کیا ہونی چاہیئے

ایک مرتبہ کسی دوست نے عرض کی کہ وہ تجارت کے لئے قادیان آنا چاہتے۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ نیت ہی فاسد ہے اس سے توبہ کرنی چاہیئے۔ یہاں تو دین کے واسطے آنا چاہیئے۔ اور اصلاح عاقبت کے خیال سے یہاں رہنا چاہیئے اصل نیت یہی ہو اور اگر پھر اس کے ساتھ کوئی تجارت وغیرہ یہاں رہنے کے اغراض کو پورا کرنے کے لئے ہو تو حرج نہیں ہے۔ اصل مقصد دین ہو نہ دنیا۔ کیا تجارتوں کیلئے اور شہر موزوں نہیں؟ یہاں آنے کی اصل غرض کبھی دین کے سوا اور نہ ہونی چاہیئے۔ پھر جو کچھ حاصل ہو جائے وہ خدا کا فضل سمجھو

[illegible]

اپنے بھائیوں کی ہمدردی اور حمایت پر نصیحت کرتے ہوئے ایک موقعہ پر فرمایا۔ ہر ایک سے ہمدردی کرو اور اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھاؤ۔ میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں۔ میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جائے تو میں تو یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں۔ یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جائے۔ اگر تم کچھ بھی اس کیلئے نہیں کر سکتے تو کم از کم دعا ہی کرو۔

اپنے تو درکنار میں تو یہ کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھاؤ اور ان سے ہمدردی کرو۔ لاابالی مزاج ہرگز نہیں ہونا چاہیئے۔

"مجھے بڑے ہی کشف صحیح سے معلوم ہوا ہے کہ ملوک بھی اس سلسلہ میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ وہ ملوک مجھے دکھائے بھی گئے ہیں۔ وہ گھوڑوں پر سوار تھے۔ اور یہ بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں تجھے یہاں تک برکت دوں گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ اللہ تعالیٰ ایک زمانہ کے بعد ہماری جماعت میں ایسے لوگوں کو داخل کرے گا۔ اور پھر ان کے ساتھ ایک دنیا اس طرف رجوع کرے گی۔"

(الحکم جلد ۸)

تعمیر مسجد ہالینڈ کیلئے لجنہ اماء اللہ کی قابل تقلید قربانی

طلائی زیورات اور وعدوں کی دوسری فہرست

(۲)

لجنات اماء اللہ کی طرف سے مسجد ہالینڈ کے لئے وعدوں کی فہرستیں موصول ہو رہی ہیں۔ گذشتہ جمعہ کے خطبہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی والمصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت کے احباب اور بہنوں کو تحریک مساجد کی اہمیت کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے۔ یہ ایمان افروز خطبہ شائع ہو چکا ہے انشاء اللہ لجنات اماء اللہ کی خدمت میں بھجوا دیا جائے گا۔ امید ہے تمام بہنیں اس مبارک تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گی۔ اور اپنی روایات کو قائم رکھتے ہوئے قربانی کا شاندار نمونہ پیش کریں گی۔

ذیل میں لجنہ اماء اللہ حیدر آباد دکن و سکندر آباد دکن اور راولپنڈی کی مختصر فہرست شائع کی جاتی ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالے ان سب بہنوں کی قربانی قبول فرمائے۔ اور دوسری بہنوں کے لئے نمونہ بنائے۔ آمین۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

وعدہ جات لجنہ اماء اللہ حیدر آباد (دکن)

(۱) محترمہ امۃ اللہ بشیر بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۱۰۰ روپے
(۲) محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ معہ دختران ۔۔۔ ۵۰۰ ”
(۳) محترمہ بیگم سیٹھ محمد اعظم صاحب ۔۔۔ ۵۰ ”
(۴) محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ سیٹھ محمد اعظم صاحب ۔۔۔ ۲۰ ”
(۵) ” خورشید امن صاحبہ مرحومہ ” ” ” ۔۔۔ ۲۰ ”
(۶) ” بیگم صاحبہ نواب رشید الدین خانصاحب ۔۔۔ ۱۰۰ ”
(۷) محترمہ بیگم صاحبہ سیٹھ محمد معین الدین صاحب ۔۔۔ ۱۵۰ ”
(۸) ” ” مولوی ذوالفقار علی خاں صاحب ۔۔۔ ۵۰ ”
(۹) ” ” سیٹھ غلام احمد صاحب ۔۔۔ ۵۰ ”
(۱۰) محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت سیٹھ احمد علی صاحب ۔۔۔ ۵۰ ”
(۱۱) ” امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۲۵ ”
(۱۲) ” بیگم صاحبہ نواب اکبر یار جنگ صاحب بہادر ۔۔۔ ۲۵ ”
(۱۳) ” ” نواب غلام احمد خاں صاحب ۔۔۔ ۲۵ ”

وعدہ جات لجنہ اماء اللہ سکندر آباد (دکن)

(۱) محترمہ اہلیہ صاحبہ سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب ۔۔۔ ۵۰۰ روپے
(۲) ” ” ” فاضل الہ دین صاحب ۔۔۔ ۱۰۰ ”
(۳) ” ” ” یوسف احمد الہ دین صاحب ۔۔۔ ۱۰۰ ”
(۴) ” مبارکہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۲۵ ”
(۵) ” صفیہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۲۵ ”
(۶) ” سارہ بیگم مرحومہ ۔۔۔ ۲۵ ”
(۷) ” عظیمہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵۰ ”
(۸) ” ڈاکٹر فرحت سلطانہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵۰ ”
(۹) ” حور بانو بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۲۰ ”
(۱۰) ” مبارکہ بیگم بنت یوسف احمد الہ دین صاحب ۔۔۔ ۲۵ ”
(۱۱) محترمہ اہلیہ صاحبہ سیٹھ علی محمد صاحب ۔۔۔ ۵۰

وعدہ جات لجنہ اماء اللہ راولپنڈی

(۱) محترمہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۲۰ روپے
(۲) محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۳۰ روپے
(۳) ” رشیدہ فاروقہ صاحبہ ۔۔۔ ۲۰ ”
(۴) ” رسول بی بی صاحبہ ۔۔۔ ۲۰ ”
(۵) ” اہلیہ صاحبہ مرزا محمد محسن صاحب ۔۔۔ ۲۰ ”
(۶) ” محمودہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۲۰ ”
(۷) ” حشمت بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۲۵ ”
(۸) ” بیگم صاحبہ چوہدری محمد اشرف صاحب ۔۔۔ ۱۰۰ ”
(۹) ” امۃ الحمید صاحبہ ۔۔۔ ۵۰ ”
(۱۰) ” عائشہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵۵ ”
(۱۱) ” فہمیدہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵۰ ”
(۱۲) ” حمیدہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵۰ ”
(۱۳) ” اہلیہ محمد حیات صاحب ۔۔۔ ۱۰۰ ”
(۱۴) بنت محمد حیات ۔۔۔ ۲۰ ”
(۱۵) محترمہ لیاقت زمانی بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۲۵ ”
(۱۶) ” مختار بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۲۰ ”
(۱۷) ” اہلیہ میاں احمد دین صاحب معہ دختران ۔۔۔ ۲۴ ”
(۱۸) ” رقیہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۲۰ ”
(۱۹) ” امۃ الغفور صاحبہ ۔۔۔ ۲۰ ”
(۲۰) ” قمر جہاں صاحبہ (قسط اول) ۔۔۔ ۲۰ ”
(۲۱) ” اہلیہ بابو انشاء اللہ خاں صاحب ۔۔۔ ۲۵ ”
(۲۲) ” اہلیہ قریشی عبد الغنی صاحب ۔۔۔ ۲۰ ”
(۲۳) ” اہلیہ میاں حیات محمد صاحب ۔۔۔ ۱۰۰ ”
(۲۴) ” حمیدہ بیگم صاحبہ ۔۔۔ ۵۰ ”

بصورت نقدی و زیورات

(۱) محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ ۔ کلپ طلائی ایک عدد
(۲) ” ممتاز بیگم صاحبہ ۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد
(۳) ” امۃ اللہ بیگم صاحبہ ۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد
(۴) ” صالحہ بی بی صاحبہ ۔ ایک زیور۔

تبلیغ کی آسان راہ

آپ جن اردو یا انگریزی دان لوگوں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ انکا پتہ ہم کو خوشخط روانہ کریں ہم انکو لٹریچر روانہ کریں گے

عبداللہ الہ دین سکندر آباد — دکن

دواخانہ خدمت خلق

شباکن:۔ بخار کو کونین کے بغیر توڑنے والی دوا اور کونین کے نقصان سے بالکل پاک۔
قیمت یکصد گولی ایک روپیہ آٹھ آنے

شفائی:۔ پرانے بخار جو ہڈیوں میں داخل ہو گئے ہوں اور جگر اور تلی پر اثر ہو گیا ہو۔ شباکن کے ساتھ اس دوائی کا استعمال ہو تو خدا تعالےٰ کے فضل سے بخار دور ہو جاتا ہے۔ قیمت پچاس گولیاں دو روپے

حبوب جگر:۔ جگر کو طاقت دینے اور اس کا فعل درست کرنے اور خون پیدا کرنے کی مفید گولیاں۔ بہت سی امراض جگر کے ضعف سے پیدا ہوتی ہیں۔
قیمت ایک ڈبیہ ۳ر

جوشاندہ جگر:۔ جگر کی خرابیوں کا بہترین جوشاندہ ہے جگر کو سُدوں سے صاف کر دیتا ہے۔ اور خون کی صفائی میں بہت مفید ہے۔ سستی اور جسم ٹوٹے رہنے کی شکایت ہو۔ تو سمجھئے جگر خراب ہے
قیمت ایک خوراک ۲ر

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ (مغربی پاکستان)

درخواست دعا

بندہ نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے احباب جماعت و درویشان سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم اعلےٰ نمبروں پر کامیابی عطا فرمائیں۔

خاکسار:۔ عبدالمجید اکبر
کارکن دفتر الفضل

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بےنظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

ربوہ کے مقامی احباب ربوہ جنرل سٹور ربوہ اور لاہور کے مقامی احباب اللہ دتہ صاحب پان فروش رتن باغ لاہور سے خرید فرمائیں

احباب

سونا چاندی کے فینسی زیورات عین وقت پر تیار کرانے کے لئے شیخ عزیز الدین احمد اینڈ سنز احمدی زرگران اندرون موچی دروازہ چوک نواب صاحب لاہور کی خدمات حاصل کریں۔

خالصاً صاحب شیخ جلال الدین ایگز کٹو انجینئر (ریٹائرڈ) (دری)

ٹرکی کی ڈیمو کریٹک پارٹی کی فتح کا خیر مقدم

لندن ۲۰ رمئی۔ ٹرکی کی ڈیمو کریٹک پارٹی کی شاندار انتخابی فتح کا استنبول کے تجارتی حلقوں میں خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ تاجروں کو یقین ہے کہ بہت جلد سرکاری صنعتیں منتقل ہو جائیں گی۔ نیز یہ کہ مرکزیت بھی ختم ہو جائیگی اور گذشتہ حکومت کے طریقے زیادہ آسان کر دیئے جائیں گے۔ یہ بھی سمجھا جا رہا ہے۔ کہ نجی کوششوں کی ہمت افزائی ہوگی۔

ڈیموکریٹک پارٹی کے ایک سرکردہ رکن نے بتایا ہے کہ پارٹی کا پروگرام اینگلو ترکی اتحاد کو برقرار رکھنا۔ امریکہ سے تعاون قائم رکھنا اور سب کے اقتصادی نظام میں اصلاح کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ ترکی میں غیر ملکی سرمایہ کو بھی دعوت دیں گے (اسٹار)

لندن ۲۰ مئی آئندہ ہفتہ جو فوجی کانفرنس شروع ہو رہی ہے۔ اس میں عالمی جنگی صورت حال پر غور ہوگا۔ پاکستان اور بھارت کے کمانڈر انچیف اور دوسرے اعلیٰ فوجی حکام شریک ہو رہے ہیں۔ برطانیہ کی وزارت جنگ دولت مشترکہ کے ان جنگی ماہرین کے اجتماعات کے متعلق بہت رازداری کا م لے رہی ہے۔

آرام دہ سفر

لاہور سے سیالکوٹ کے لئے جی۔ ٹی۔ بس سروس کی آرام دہ نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں جو کہ سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے چلتی ہیں۔ آخری بس شام کو ۱۵-۴ پر چلتی ہے

چوہدری سردار خاں منیجر جی۔ ٹی۔ بس سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارتی صنعت کو فروغ دیں (منیجر اشتہارات)

منفعت بخش تجارت میں سرمایہ لگانے کا نادر موقعہ

پاکستان میں کاروباری تعطل کو رفع کرنے اور عوامی سرمایہ کے صحیح مصرف کے لئے ہم نے لمیٹڈ کمپنی کا انعقاد کیا ہے۔ جس میں حصہ داران کو مناسب منافع کے علاوہ پاکستان کو مجموعی حیثیت سے نمایاں تقویت پہنچے گی۔ یہ کمپنی پاکستان کی ہر اس فرم یا کمپنی کیلئے جو کسی وجہ سے ناکام رہی ہو۔ معمولی کمیشن پر انہیں پھر سے برسر اقتدار لانے کے لئے اپنی تجاویز و دیگر ذرائع عمل میں لائے گی۔ امپورٹ ایکسپورٹ کے علاوہ دنیا کے دوسرے تمام کاروباری شعبوں میں ہر قسم کا کام کرے گی۔

کمپنی کا منظور شدہ سرمایہ . . . . ۱۰,۰۰,۰۰۰ (دس لاکھ)
جو کہ دس ہزار حصوں پر بحساب سو روپیہ فی حصہ منقسم ھے

جاری شدہ سرمایہ . . . . . . ۵۰,۰۰۰ (پچاس ہزار)
جو کہ پانچ سو حصوں پر بحساب سو روپیہ فی حصہ منقسم ھے

رقم کی ادائیگی

۱۰ روپیہ فی حصہ ——— درخواست کے ساتھ
۱۰ روپیہ فی حصہ ——— منظوری پر
۸۰ روپیہ فی حصہ ——— طلبی پر

کمپنی کے حصص خرید فرما کر ملکی اور جماعتی ترقی میں اعانت فرمائیں۔ درخواست کے لئے فارم اور پراسپکٹس کمپنی کے دفتر واقع زرین پیلس بنک سکوائر دی مال لاہور سے طلب کریں

پروموٹرز کارپوریشن لمیٹڈ

زرین پیلس بنک سکوائر — دی مال۔ لاہور

تریاق اٹھرا کے ساتھ صندلین سونے پر سہاگہ کا کام دیتی ہے۔ تریاق اٹھرا فی شیشی ۸/۲ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے صندلین مصفی خون ۲/۰/۰ روپے رسالہ مبارک ۸/۲ فی شیشی پر صفت رسالہ منگوائیں دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

مسٹر لیاقت علی خاں ۷ جون کو لنڈن پہنچیں گے

۱۰ مئی توقع ہے کہ وزیراعظم پاکستان اور بیگم لیاقت علی خاں امریکہ اور کنیڈا کا بہت ہی کامیاب دورہ ختم کرکے ۷ جون کو لنڈن پہنچیں گے۔ موجودہ انتظامات کے تحت جو ابھی مکمل نہیں ہوئے ہیں۔ برطانیہ میں وہ ایک ہفتہ قیام کریں گے۔ مسٹر لیاقت علی خاں اپنے قیام لنڈن کے دوران میں وزیراعظم اٹلی اور دوسرے وزراء بالخصوص سر سٹیفورڈ کرپس اور وزیر تعلقات دولت مشترکہ مسٹر گورڈن واکر کو واشنگٹن اور اوٹاوہ کے مذاکرات کے نمایاں نکات سے مطلع کریں گے اور اسی دوران میں یہاں کی پاکستانی اور کشمیری آبادی کو بھی اپنا کچھ وقت دیں گے۔

اگر وقت نے اجازت دی تو مسٹر لیاقت علی برمنگھم جیسے مقامات پر جائیں گے جہاں پاکستانیوں کی بڑی تعداد رہتی ہے۔ لیکن زیادہ قرینہ یہ ہے کہ اس مقصد کے لئے پاکستان ہاؤس کے ہسپانوی طرز کے باغیچہ میں ایک بڑی محفل استقبال منعقد کی جائیگی جہاں کثیر تعداد میں لوگوں کی ضیافت کی گنجائش ہے۔ مسٹر لیاقت علی پاکستان ہاؤس میں سفارتی ارکان کو صرف ایک دعوت دیں گے۔

جون کے وسط میں کراچی واپس آ کر مسٹر لیاقت علی اپنی کابینہ کو رپورٹ پیش کریں گے جس کے بعد توقع ہے کہ وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد اسٹرلنگ کے معاملات پر گفتگو کے لئے دوبارہ لنڈن جانے کی تیاری کریں گے۔ (اسٹار)

پناہ گزینوں کو زمینوں کی الاٹمنٹ

حیدرآباد (سندھ) ۲۰ مئی۔ رہائش کا شدید مسئلہ حل کرنے کے لئے مقامی حکام پناہ گزینوں کو مکان بنانے کے لئے شہر کے باہر زمینوں کے قطعے الاٹ کر رہے ہیں ۲۷۰ قطعے الاٹ ہو چکے ہیں اور مزید ۳۰۰ قطعوں کو الاٹ کیا جانا زیر غور ہے

اس کے علاوہ معلوم ہوا ہے کہ زمین کے متعدد قطعے پناہ گزینوں کی ہاؤسنگ سوسائٹیوں کو بھی دیئے جائیں گے۔ حیدرآباد کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پانچ افراد پر مشتمل ایک سرکاری کمیٹی مقرر کر دی ہے جو درخواستوں پر غور کر کے زمین الاٹ کرے گی۔ امید کی جا رہی ہے کہ اس طرح ۲۰۰۰ افراد کی رہائش کا انتظام ہو سکے گا۔ (اسٹار)

شاہ عبداللہ سے پناہ گزینوں کی اپیل

عمان ۲۰ مئی۔ حیفہ اور گلیلی کے علاقہ کے پناہ گزینوں نے شاہ عبداللہ سے یہ اپیل کی ہے کہ پناہ گزینوں کے مسئلہ کے کسی بھی حل میں واپس جانے اور اپنے وطن میں رہنے سے متعلق پناہ گزینوں کے حق کو تسلیم کیا جانا ضروری ہے۔ نیلوس میں ایک کانفرنس کے بعد دونوں علاقوں کے نمائندوں نے برطانوی دفتر نو آبادیات سے بھی یہ مطالبہ کیا ہے کہ برطانوی انتداب کے خاتمہ سے پہلے ان کا جو نقصان ہوا ہے اس کا انہیں معاوضہ دلایا جائے۔ کانفرنس نے شام لبنان مصر اور عراق میں بسے ہوئے فلسطینی پناہ گزینوں سے کہا ہے کہ وہ اپنے گھروں کو لوٹ آئیں۔ (اسٹار)

بلغاریہ کے سابق وزیراعظم کو قتل کرانے کی کوشش

انقرہ ۲۰ مئی۔ سرکاری فوجی حلقوں نے اب اس کی تصدیق ہے کہ گذشتہ مارچ میں صوفیا میں بلغاریہ کے وزیراعظم ایم دلیکو کاروبکو کو قتل کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس خبر کو بہت احتیاط سے پوشیدہ رکھا گیا تھا یہ کوشش سابق خفیہ داخلہ ایم جگوو اور سابق ملکی منصوبہ بندی کمیٹی کے صدر کے حامیوں نے کی تھی جنہیں نائب وزیر ایم کوسٹوو کی رفاقت کے الزام میں ان کے عہدوں سے ہٹا دیا گیا تھا۔ ایم کوسٹوو کو "ٹیٹو نوازی" کے الزام میں سزائے موت دے دی گئی۔ (اسٹار)

مغربی جرمنی ایرانی تجارتی معاہدہ

طہران ۲۰ مئی۔ ایرانی قونصل اور مغربی جرمن حکام کے درمیان مذاکرات شروع ہو گئے ہیں تاکہ دونوں ممالک کے درمیان موجودہ تجارتی معاہدہ میں مزید ایک سال کی توسیع کر دی جائے۔ ایک اطالوی فضائی سروے کمپنی کے ڈائریکٹر مسٹر جان لوگ یہاں پہنچ گئے ہیں موصوف بحر کیسپین کے جنوب کے علاقہ کا سات سالہ منصوبہ کے ذمہ دار ادارہ کو اپنی رپورٹ پیش کر دیں گے (اسٹار)

عربوں سے فلسطین کو نہ بھولنے کی تلقین

دمشق ۲۰ مئی۔ شام کے اسلامی سماجی محاذ کے لیڈر الشیخ مصطفےٰ السباعی نے اپنی پارٹی کے حالیہ جلسہ میں عربوں کو تلقین کی کہ وہ فلسطین کو نہ بھولیں۔ عرب لیگ کی موجودہ پالیسی کی مذمت کرتے ہوئے انہوں نے "غفلت شعارانہ" بتایا۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین کی جنگ میں شکست عرب اقوام کی بین المملکتی سیاستدانوں کی شکست تھی۔ جلسہ میں پارٹی کے کثیر تعداد میں ارکان موجود تھے۔ (اسٹار)

حیدرآباد الیکٹرک کمپنی پر حکومت قبضہ کر لے گی

حیدرآباد (سندھ) ۲۰ مئی باوثوق ذرائع سے یہاں معلوم ہوا ہے کہ سندھ کی حکومت حیدرآباد الیکٹرک سپلائی کمپنی کے موجودہ ارکان کو بدلنا چاہتی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ حکومت خود کمپنی کا کام سنبھال لے۔ چند دنوں سے تھوڑے تھوڑے وقفہ پر یہاں بجلی بند ہو جایا کرتی ہے۔ جس سے عموماً پبلک اور خصوصاً صنعت سازوں میں سخت ناراضگی پھیل گئی ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ کمپنی ایک لاکھ روپیہ کی مقروض ہے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ مقامی صنعت کار اس کے لئے تیار ہیں۔ کہ اگر حکومت انہیں یہ ادارہ الاٹ کر دے۔ تو وہ ایک کمپنی قائم کر کے اس کا کام سنبھال لیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ برابر بجلی کی پوری طاقت مہیا کر سکتے ہیں۔

امپلائز یونین کے ایک عام جلسہ میں حال میں الیکٹرک کمپنی کے مزدوروں نے یونین ارکان کے ستائے جانے اور ناتجربہ کار آدمیوں کو کم مشاہرہ پر بحال کرنے کی مذمت کی۔ انہوں نے یہ مطالبہ بھی کیا کہ ان کی بقایا تنخواہ ادا کر دی جائے۔ مزدوروں کو وردی دی جائے۔ اور طبی سہولتوں کا انتظام کیا جائے۔ (اسٹار)

پاکستانی مصنوعات میں دنیا کی دلچسپی

لنڈن ۲۰ مئی۔ برطانوی صنعتی میلہ میں پاکستانی اسٹال کے نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے پاکستان ہاؤس کے شعبہ تجارت کے ایک ترجمان نے کہا کہ یہ نمائش پاکستانی مصنوعات کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس سال پاکستان کی مصنوعات نے ساری دنیا کے خریداروں کو پاکستانی برآمدی منڈی اور اس کے امکانات کی طرف متوجہ کر دیا ہے۔

سب سے زیادہ دلچسپ بات یہ ہے کہ پاکستانی روپیہ کی عدم تخفیف کا بھی خریداروں پر کوئی خراب اثر نہیں پڑا۔ جو بہترین اشیاء خصوصاً کھیل کے سامان خریدنا چاہتے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس سال گذشتہ سال سے زیادہ سوالات موصول ہوئے ہیں۔ اسٹال سے تجارتی معلومات کے ہزاروں اشتہار تقسیم کئے گئے ہیں۔ پاکستانی اسٹال کے نگران کے خیال میں کھیل کے سامان ہاتھ کے بنے ہوئے کپڑے اور سرجری کے سامان پر سب سے زیادہ توجہ ہوئی۔ اگرچہ دوسرے تمام سامان کا بھی قریب معائنہ ہوتا رہا۔ صرف غیر ملکی منڈیوں ہی نے دلچسپی نہیں دکھائی ہے۔ بلکہ برطانوی خریدار بھی مساوی طور پر دلچسپی لے رہے ہیں اور آئندہ مہینوں میں پہلے کے مقابلہ میں بہت زیادہ برطانوی آرڈروں کی توقع ہے۔ پاکستان ہاؤس کی رائے کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ نتائج بہت تشفی بخش رہے۔ (اسٹار)

بیٹے کے حق میں عارضی دستبرداری

برسلز ۲۰ مئی۔ شاہ لیوپولڈ کے بارے میں کسی سمجھوتے پر پہونچنے کی کوشش میں ایک اور اڑچن پڑ گئی ہے۔ شاہ نے یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ وہ عارضی طور پر اپنے بیٹے کے حق میں دستبردار ہو رہا ہے۔ بیلجیم کی تین بڑی پارٹیاں اس سلسلے میں کسی فارمولے پر متفق نہیں ہو سکیں۔

عرب ممالک میں مداخلت کرنی چھوڑ دو

بغداد ۲۰ مئی۔ امریکی سفیر متعینہ قاہرہ کا ورود بغداد مختلف تبصروں کا باعث بنا ہوا ہے۔ لیکن ان کے دورہ کو اس لئے اہمیت دی جا رہی ہے۔ کہ عربوں نے دیکھا ہے کہ دوسرے امریکی سفارتی حکام بھی ان کے گرد جمع ہوتے رہے ہیں۔ سابق وزیراعظم السید علی جودت نے اسٹار کو بتایا کہ عرب ممالک کے متعلق امریکی حکمت عملی کو وہ غیر تشفی بخش تصور کرتے ہیں۔ نیز یہ کہ تمام عرب حکام کے بیانات سے یہی بات ظاہر ہوتی ہے۔ بغداد کے اخبار "العالم العربی" نے برطانیہ اور امریکہ سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ عرب ممالک میں مداخلت کرنی چھوڑ دیں۔ نیز ان عرب سیاستدانوں کو ہدایت دینے کی کوشش بھی ترک کر دیں۔ جو اس وقت ان کے حلیف ہیں۔

صنعتی پیداوار کے سب ریکارڈ مات

لنڈن ۲۰ مئی۔ برطانیہ کی صنعتی پیداوار نے فروری کے مہینہ میں زمانہ امن کے تمام ریکارڈ مات کر دیئے ہیں۔ اس ماہ ۱۹۳۸ء کے فروری کے مقابلہ پر صنعتی پیداوار میں چالیس فی صدی کے قریب اضافہ ہوا۔

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سال بسال پیداوار میں اضافے کی رفتار یوں رہی۔

۱۹۴۶ء	۱۰۰	۱۹۴۷ء	۱۰۸
۱۹۴۸ء	۱۲۱	۱۹۴۹ء	۱۴۲

یوگوسلاویہ سے بات چیت کی کوشش

روم ۲۰ مئی۔ وزیر خارجہ کونٹ سفورزا نے اطالوی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے اٹلی کی اس خواہش کو دہرایا کہ ٹریسٹ کے مسئلے پر یوگوسلاویہ کے ساتھ سمجھوتے کی بات چیت شروع کی جائے انہوں نے اس بات پر پورا اعتماد ظاہر کیا کہ ٹریسٹ کو اٹلی کے حوالے کرنے کے سلسلے میں مغربی اتحادی بدستور اس کی مدد کرتے رہیں گے۔